ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم

جعفر بلوچ

جو کوئی طیبہ کو جا رہا ہے ، جو کوئی طیبہ سے آ رہا ہے
حکایت جذب و شوق خاص اپنے رنگ میں وہ سنا رہا ہے

جواب اُن کے ہیں آیتوں اور شاہِ دیں کی روایتوں میں
نئے تناظر میں نت نئے جو سوال انساں اٹھا رہا ہے

مرے نبی کے نظامِ شمسی سے نور ہے مستعار اس کا
جمالِ سیرت کا جو ستارہ جہاں کہیں جگمگا رہا ہے

بڑھیں گے ایمان کے اُجالے، بڑھیں گے قرآن کے اُجالے
فلک یہی دیکھتا رہے گا ، فلک یہی دیکھتا رہا ہے

اسی کی کرتے ہیں ہم عبادت، اسی سے کرتے ہیں استعانت
معین و معبود جو ہمارے رسولِ مقبول کا رہا ہے

ہم امت خاتم الرسل ہیں ، حریفِ پیچ و خمِ سبل ہیں
وہ خود ہی مٹ جائے گا بالآخر جو آج ہم کو مٹا رہا ہے

تو نعت تو کہہ رہا ہے جعفر ، نماز ہے ایک نعت برتر
اُٹھ اور پہلے نماز پڑھ لے ، نماز کا وقت جا رہا ہے